147987-فون کے ذریعہ بیوی کو تین طلاقیں دے دیں

سوال

میرے خاوند نے مجھے ایک ماہ قبل فون کے ذریعہ طلاق دے دی اور طلاق کے الفاظ تین بار کہے، کیا اسے رجوع کا حق حاصل ہے ؟

پسندیدہ جواب

فون کے ذریعہ طلاق صحیح اور معتبر شمار ہوتی ہے، اس لیے جب خاوند نے طلاق کے الفاظ کہے ہیں تو طلاق واقع ہوگئی ہے، اور ایک ہی مجلس میں تین طلاق کا مسئلہ علماء کرام کے ہاں اختلافی مسئلہ ہے، جمہور علماء کرام کے ہاں تین طلاقیں ہی واقع ہوجاتی ہیں.

لیکن اہل علم کی ایک جماعت کے ہاں تین طلاقوں کی بجائے ایک طلاق واقع ہوگی، اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے یہی اختیار کیا ہے، اور شیخ سعدی اور شیخ ابن عثیمین رحمہما اللہ نے اسے ہی راجح قرار دیا ہے.

انہوں نے صحیح مسلم کی درج ذیل حدیث سے استدلال کیا ہے :

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ :

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور مبارک میں اور ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ کی خلافت میں اور عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ کی خلافت کے دو برس تک تو تین طلاق ایک ہی شمار ہوتی تھی"

چنانچہ عمر رضی اللہ تعالی عنہ کہنے لگے : لوگوں نے ایسے معاملہ میں جلد بازی سے کام لینا شروع کردیا جس میں ان کے لیے ٹھراؤ تھا، اس لیے اگر ہم اسے ان پر جاری کردیں ت وانہوں نے اسے ان پر جاری کر دیا"

صحیح مسلم حدیث نمبر (1472).

مزید آپ سوال نمبر (36580) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اس قول کی بنا پر آپ کے خاوند کے لیے دوران عدت رجوع کرنا جائز ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ اگر یہ پہلی یا دوسری طلاق تھی.

واللہ اعلم.